

--- Ankhon ki Thandak By Anjum Iqbal

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



آنکھوں کی ٹھنڈک

انجم اقبال

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Ankhon ki Thandak

Anjum Iqbal

"فری اور پری گھر آگئیں ہیں ناں؟" وہ اجلت میں نکلتے ہوئے اپنی بیوی سے پوچھنے لگے۔
"ہاں آچکی ہیں وہ لیکن آپ پھر سے کہاں جا رہے ہیں؟" وہ جائے نماز طے کرتے ہوئے حیرانی سے پوچھنے لگیں۔

"یار تم جانتی تو ہو کہ بزنس کنسٹرکشن کا کام چل رہا ہے تو وہیں جا رہا ہوں پھر سے"
"ہاں لیکن کھانا کھا کر نماز پڑھ کر چلے جائیں، رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے ویسے ہی فجر نہیں پڑھ پاتے آپ" وہ ان سے خفا تھیں کیوں کہ وہ ہمیشہ ہی نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے تھے۔

"نہیں کھانا میں راستے میں کھالوں گا اور نماز پڑھنے کے لیے تم ہوناں، تم نماز پڑھتی ہو اور میں جانتا ہوں کہ میرے لیے دعا بھی کرتی ہو، ویسے بھی میرے پاس اتنا ٹائم کہاں ہوتا ہے کہ میں نماز وغیرہ پڑھ سکوں" وہ اپنی بیوی کو جواب دے کر نکلنے ہی والے تھے جب وہ تیزی سے آگے آئیں اور انکا بازو تھام لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نماز پڑھنے کے لیے وقت نہیں محبت کی ضرورت ہوتی ہے اور محبت تو سب کے دل میں موجود ہوتی ہے بس اسے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے، نماز کوئی آپشن نہیں ہے کیف، نماز تو فرض ہے آپ ہمیں وقت دیں نہ دیں لیکن اللہ کے لیے ضرور وقت نکالا کریں کیونکہ آپ کو یہ سب عطا کرنے والی ذات اللہ رب العزت کی ہے" وہ انہیں بہت پیار سے نرم لہجے میں سمجھا رہی تھیں۔

"میں نے کب کہا کہ یہ سب میں نے اپنے بل بوتے پر بنایا ہے بے شک اللہ کا دیا ہوا ہے جو بھی ہے لیکن یار تم یہ بھی تو سوچو کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں تم لوگوں کے لیے کر رہا ہوں، اپنے بچوں کا فیوچر بنانے کے لیے کر رہا ہوں تاکہ تم لوگ سکون سے رہو" وہ انکا گال تھپتھپانے لگے۔

"ہاں میں مانتی ہوں، میں نے یہ کب کہا کہ آپ اپنے لیے کر رہے ہیں؟ لیکن میں چاہتی ہوں کہ اللہ آپ سے خوش رہے، آپ صرف ہمیں خوش کرنا چاہتے ہیں لیکن ہماری خوشی میں آپ اللہ کو ناراض کر رہے ہیں کیف، اور میں یہ نہیں چاہتی، میں چاہتی ہوں کہ اللہ آپ سے ہمیشہ خوش رہے اور پھر خوش ہو کر آپ کو نوازے" وہ بولنے پر آئیں تو بولتی چلی گئیں۔

"بہت زیادہ سوچتی ہو تم مائے، بہر حال یہ کنسٹرکشن کا کام ختم ہو جائے تو پھر دیکھتا ہوں میں" وہ کہہ کر آگے بڑھ گئے جب کہ وہ انہیں دکھ سے جانا دیکھتی رہیں۔

"فریحہ، پریشہ نماز پڑھ لی تم دونوں نے؟" وہ دعا مانگ کر اپنی بیٹیوں کے کمرے میں آئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"جی ماما میں نے پڑھ لی لیکن پری نے نہیں پڑھی"

"پریشہ بیٹے کیوں نہیں پڑھتی آپ نماز خود سے، کیوں آپ کو بار بار بار کہنا پڑتا ہے؟ اپنے بابا کی طرح مت بنو بیٹا، وہ نہیں جانتے کہ وہ نماز نہ پڑھ کر کیا چھوڑ رہے ہیں لیکن میں تم لوگوں کو بتاتی ہوں کہ نماز ہے کیا؟" انہوں نے کہہ کر دکھ سے اپنی بیٹیوں کو دیکھا اور پھر گہری سانس لے کر پریشہ کی طرف آئیں جو شرمندگی سے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

"تم جانتی ہو ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بارے میں کیا کہتے تھے، وہ کہتے تھے کہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اور تم لوگ جانتے ہو کہ انکی اطاعت اور پیروی کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میرا دل کرتا ہے کہ نماز نہ پڑھنے والوں کا میں گھر جلا دوں" وہ انہیں بتا رہی تھیں اور انکی آنکھوں میں آنسو تھے صرف انکی نہیں انکی دونوں بیٹیوں کی آنکھیں بھی نم تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پریشہ انکے قریب ہوئی اور ان سے لپٹ کر رونے لگی۔
"ماما آئی ایم سوری، میں آئندہ نماز کبھی نہیں چھوڑوں گی"

"مجھ سے نہیں اللہ سے معافی مانگو بیٹا، وہ ہی معاف کرنے والا اور وہی ہدایت دینے والا ہے" وہ اسکے سر پہ پیار کرنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما یہ ابھی کہہ رہی ہے دو دن بعد پھر سے کوتاہی کرنے لگے گی" فریحہ پریشہ کی حرکات سے واقف تھی۔

"نہیں فری پہلے مجھے نماز کی اہمیت کا اندازہ نہیں تھا اس لئے میں نماز پڑھتے پڑھتے چھوڑ دیتی تھی مگر اب ماما نے نماز کی اہمیت بتائی ہے تو انشاء اللہ میں اب کبھی بھی نماز نہیں چھوڑوں گی" پریشہ کی آنکھوں میں عزم تھا مائراہ مسکرائیں۔

"جاؤ وضو کرو اور نماز پڑھو ورنہ ٹائم ختم ہو جائے گا" وہ اسے بھیج کر اٹھ کھڑی ہوئیں تو فریحہ نے انہیں روک دیا جس پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگیں۔

"ماما آپ بابا کی وجہ سے پریشان ہیں ناں کہ وہ کیوں نماز نہیں پڑھتے؟ آپ فکر نہیں کریں ہم اللہ سے انکے لئے بھی ہدایت کی دعا کریں گے پھر آپ دیکھئے گا کہ وہ کیسے باقاعدگی سے ساری نمازیں پڑھنے لگیں گے" اسکی بات پر وہ اسے دیکھنے لگیں پھر دھیرے سے بولیں۔

"موت کبھی بھی مہلت نہیں دیتی بیٹا، اپنی زندگی میں ہی اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، نماز پڑھنا مطلب اللہ سے ہم کلام ہونا اس سے باتیں کرنا، لیکن جب آپ اس سے بات نہیں کرو گے اس سے مانگو گے ہی نہیں تو پھر وہ خفا ہی ہو گا ناں؟"

"ہاں لیکن ماما وہ تو اللہ ہے ناں، وہ تو سارے جہان کا مالک ہے وہ تو ہماری آنکھوں میں شرمندگی دیکھ کر ہی ہمیں معاف کر دیتا ہے، یہ تو دنیا والے ہیں جو جان لے کر بھی معاف نہیں کرتے لیکن وہ، وہ تو اللہ

Posted On Kitab Nagri

ہے سب سے پیارا سب سے زیادہ جلدی ماننے والا، اسے منانا مشکل نہیں ہے "اپنی بیٹی کی بات پر وہ مسکرائیں۔

"ہاں بالکل ٹھیک کہا تم نے، وہ اللہ ہے جلدی ماننے والا لیکن بندہ اپنے گناہوں کی معافی بھی تو مانگے ناں بیٹا، ہم نماز نہیں پڑھتے کہتے ہیں کہ کل سے پڑھیں گے لیکن سوچو کہ اگر ہماری زندگی میں وہ کل آئے ہی نہیں، ہماری صبح آنکھ ہی نہ کھلے تو پھر، ہماری آخرت خراب، جو کچھ کمایا دنیا کے لیے کمایا آخرت کے لیے کیا بچایا؟ کچھ بھی تو نہیں، میں بس اسی دن سے ڈرتی ہوں، میں تم لوگوں سے بے حد محبت کرتی ہوں بیٹا اور اسی لئے میں چاہتی ہوں کہ ہم اکٹھے جنت میں جائیں، ہم پر مرنے کے بعد سختی نہ ہو لیکن یہ بات تمہارے بابا نہیں سمجھتے "انکی آنکھیں پھر نم ہو چکی تھیں۔

"ماما ہم مل کر انکے لئے ہدایت کی دعا کریں گے انشا اللہ "اس نے اپنی ماں کی آنکھیں صاف کیں انکے آنسو پونچھے اسکی بات پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا اور مسکرا کر اسکے سر پہ ہاتھ رکھا اور پھر وہاں سے چلی گئیں۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ بظاہر کھانا بنا رہی تھیں لیکن انکا دماغ اپنے شوہر کی غیر ذمہ داری پہ اٹکا ہوا تھا جو نماز نہیں پڑھتے تھے۔
"میں آپ کو کیسے بتاؤں کیف کہ میں ڈرتی ہوں، مجھے ڈر لگتا ہے موت سے، خدا نخواستہ موت نے اگر
آپ کو مہلت نہیں دی تو پھر "وہ سوچ کر اندر تک کانپ گئیں۔
وہ بے آواز رو رہی تھیں پھر یکایک انکے ذہن میں جھماکا ہوا انہوں نے فوراً ہانڈی کا چولہا بند کیا اور برقعہ
پہن کر باہر نکل گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کیف آپ کا کام کیسا چل رہا ہے؟" اپنی بیوی کی بات پر کیف نے چونک کر انہیں دیکھا کیونکہ وہ ہمیشہ انہیں نماز کی تلقین ہی کرتی رہتی تھیں دوسری کوئی بات کرنا تو جیسے وہ بھول ہی گئی تھیں جس سے اب کیف چڑنے لگے تھے اس لئے وہ کم ہی اپنی بیوی سے مخاطب ہوتے تھے۔

"پرفیکٹ، انفیکٹ بس تھوڑا بہت کام رہ گیا ہے ایک دو مہینے کا"

"ایک دو مہینے؟" انکی بات پر وہ حیران ہوئیں۔

"ہاں بھی شکر کرو ان لوگوں نے جلدی کر لیا اب بس ایک خوبصورت ولا بناؤں گا، دیکھ کر آیا ہوں جگہ، وہاں جب مینگلو بنے گا تو سب دیکھتے رہ جائیں گے" وہ جیسے گھر بنتے دیکھ رہے تھے مائرہ انہیں دیکھ کر رہ گئیں۔

کیا تھا یہ شخص، دنیا میں رہنے کے لیے کیا کیا جتن کر رہا تھا جب کہ یہ جگہ تو عارضی ہے، جہاں محل بنانا ہے وہاں کی کوئی تیاری ہی نہیں ہے، لیکن میں کیسے سمجھاؤں انہیں، میری بات تو انہیں کبھی بھی سمجھ نہیں آئے گی"

www.kitabnagri.com

"اچھا کیف میں نے کل کے لیے آپ کا ڈریس ریڈی کر لیا ہے" وہ انہیں ایک بار پھر چونکنے پر مجبور کر رہی تھیں کیوں کہ وہ کبھی ان سے پوچھے بغیر انکے ڈریس ریڈی نہیں کرتی تھیں۔ وہ انہیں دیکھتے رہے تو وہ مسکرا کر کمرے سے باہر نکل گئیں۔

"اگر آپ نے وہ بک پڑھ لی تو شاید آپ بدل جائیں اور اللہ کو راضی کر لیں" وہ پر سکون ہو کر مسکرائیں۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے تیار ہو کر جیسے ہی پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا تو انہیں لگا کہ اس میں کچھ ہے انہوں نے فوراً اس بک کو باہر نکالا۔

"یہ کیا ہے؟" مگر اس سے پہلے کہ وہ اسے کھولتے انکی نظر بک کے فرنٹ پر پڑی جہاں لکھا تھا "نماز دین کاستون" وہ مسکرائے پھر انہوں نے اس چھوٹی سی بک کو الٹ پلٹ کر دیکھا، وہ تقریباً چار پانچ پیجز کی چھوٹی اور موٹی سی بک تھی جس میں نماز کی اہمیت بتائی گئی تھی۔

"میری بیوی چاہتی ہے کہ میں دین کے راستے پر چلوں، اللہ کو راضی کروں تو میں ایسا ضرور کروں گا بس جلد اس کنسٹرکشن کے کام سے فری ہو جاؤں" انہوں نے عزم سے سوچا اور پھر اس بک کو اپنی الماری کے دراز میں ڈال کر آفس کے لیے نکل گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تین ماہ بعد:

مارہ ساری تیاری ہو گئی ناں؟" وہ بہت جلدی میں تھے۔

"جی جی ہو گئی ہے"

"بابا آپ بس خیریت سے آفس جائیں، ہم چلے جائیں گے دوسری گاڑی میں" فریجہ مسکراتی ہوئی انہیں بھیجنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں" مائرہ کو نہ جانے کیا ہوا تھا۔

"نہیں تم لوگ جاؤ، میں دو گھنٹے بعد پہنچتا ہوں، ضروری میٹنگ ہے" وہ کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھے لیکن انکی بیوی نے آگے بڑھ کر انکا راستہ روک دیا۔

"کیا ہوا؟" وہ حیرانی سے انہیں دیکھنے لگے۔

"آپ ہمارے ساتھ چلیں"

"جی بابا پلینز آپ ہمارے ساتھ چلیں" پریشے نے بھی اپنی ماں کی دیکھا دیکھی انکا بازو تھام لیا۔

"ارے بھی کیا ہوا ہے؟ میں آ جاؤں گاناں دو گھنٹے بعد" انہوں نے کہہ کر ان دونوں کا ہاتھ ہٹایا۔

"لیکن ہمیں اچھا نہیں لگے گا آپ کے بغیر جانا" مائرہ کی بات پر فریحہ آگے بڑھی۔

"ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ کیوں بابا کو پریشان کر رہی ہیں آپ؟ وہ آ جائیں گے تھوڑی دیر میں، ہم چلتے ہیں ابھی، آئیں، اور پری تم بھی چلو" اس نے پریشے کو آنکھیں دکھائیں اور اپنی ماں کو پکڑ کر دوسری گاڑی کی طرف لے آئی۔

www.kitabnagri.com

"بابا آپ جلدی آجائیے گا" فریحہ نے انہیں مسکرا کر دیکھا اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔

پہلے کیف آفس کے لیے نکلے پھر انکی گاڑی نئے گھر کے لیے نکلی اور وہ لوگ تب تک انہیں دیکھتے رہے جب تک انکی گاڑی نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما بابا نے کتنا پیارا گھر بنوایا ہے ناں؟" وہ اپنی سوچوں میں گم تھیں جب فریحہ نے انکا تسلسل توڑا۔
"ہمم" وہ اس سے زیادہ کچھ نہ کہہ سکیں۔

"کیا ہمم ماما، آپ جب سے آئیں ہیں مسلسل سوچوں میں گم ہیں، کیا سوچ رہی ہیں آپ؟" وہ انکا ہاتھ پکڑ کر وہیں بیٹھ گئی۔

"کچھ نہیں، تم اپنے بابا کو فون کرو، میرا دل بہت گھبرا رہا ہے"
"کیوں ماما آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟" فریحہ پریشان ہوئی اور انکے ماتھے پر ہاتھ رکھا جو بالکل ٹھنڈا پڑا تھا۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں لیکن تم فون کرو بابا کو"
"اچھا میں کرتی ہوں" وہ اثبات میں سر ہلاتی فون لینے جا ہی رہی تھی کہ پریشہ موبائل ہاتھ میں لیے وہیں آگئی۔

"پری موبائل دوزرا، ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بابا کو فون کرنا ہے" وہ اسکی طرف دیکھے بغیر بولی
لیکن مائرہ نے اپنی بیٹی کی روتی آنکھیں دیکھ لی تھیں وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھیں۔
"پری کیا ہوا؟" انہوں نے اسے جھنجھوڑا۔

"ماما بابا،" اس سے بولا ہی نہیں گیا وہ فوراً ان سے لپٹ کر زار و قطار رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"پری کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟ ایسے کیوں رو رہی ہو، دیکھو میرا دل بند ہو جائے گا جلدی بتاؤ" انہوں نے اسکا چہرہ اوپر کیا۔

"پری بتاؤ ناں کیوں ہمیں پریشان کر رہی ہو؟" اسے بری طرح روتے دیکھ کر فریحہ بھی آگے بڑھی۔
"بابا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور وہ ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے گئے" اسکے الفاظ کیا تھے گویا بم تھا جو ان سب کے سروں پر پھٹا تھا۔

"مجھے ابھی ہسپتال سے کال آئی تھی، ماما" اس سے پہلے کہ وہ اور کچھ کہتی مائرہ نیچے گر پڑیں وہ دونوں چیختے ہوئے انہیں اٹھانے لگے۔

(ختم شد)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595